الفوز الکبیر سوالا

جوابا ششماہی اول

جامعۃ المدینہ فیضانِ بہار

مدینہ کراچی

مرتِّب: علامہ شکیل اکبر خان عطاری المدنی ناظمِ جامعۃ المدینہ فیضانِ بہارِ مدینہ کراچی

سوال و جواب

سوال ۱: اس رسالے کا نام کیا ہے؟

جواب ۱: الفوز الکبیر فی اصول التفسیر ہے۔

سوال ۲: اس رسالے کے مصنف کا نام، لقب کیا ہے؟

جواب ۲: نام (احمد بن عبد الرحیم) اور لقب (شاہ ولی اللہ) ہے۔

مصنف کے حالات زندگی لکھیں۔

آپ کے والد کا نام شاہ عبد الرحیم ہے،

آپکی ولادت ۴ شوال ۱۱۱۰ھ میں ہوئی،

حفظ قران ۷ سال کی عمر میں کیا،

آپکے استادوں میں سے ایک شیخ عبد الرحیم ہیں

شاگردوں میں سے ایک شیخ عبد العزیز محدث دہلوی ہیں،

آپکی وفات ۱۱۷۶ھ میں ہوئی۔

سوال ۳: علم اصول تفسیر کسے کہتے ہیں؟

جواب ۳: ایسے کلی قوائد جع قران کو سمجھنے اور اسکی تفسیر اور معانی کی پہچان کرنے اور حق وباطل کے درمیان فرق کرنے میں معاون ثابت ہوں۔

سوال ۴: شاہ ولی اللہ کے عقائد اور معمولات کے بارے میں مختصرا بیان فرمائیں۔

جواب ۴: شاہ ولی اللہ زیارت قبور اور بزرگوں کی وفات کے بعد ان کی قبور پر جانے کے بھی قائل تھے اور اس بات پر ان کے اقوال وافعال بھی دلالت کرتے ہیں۔

سوال ۵: یہ کتاب کتنے ابواب پر مشتمل ہے اور باب کا مختصر تعارف کریں؟

جواب ۵: یہ کتاب ۵ ابواب پر مشتمل ہے۔

۱) ان پانچ علوم کے بارے میں جن پر قران کریم بطور نص دلالت کرتا ہے۔

۲) قران مجید میں موجود خفا کی پوشیدگی کو بیان کرنا ہے۔

۳) قران کریم کے لطائف کو بیان کرنا ہے۔

۴) تفسیر کے مناہج اور اسباب اختلاف کو بیان کرنا ہے۔

۵) غرائب قرانی اور اسباب نزول کو بیان کرنا ہے۔

سوال ۶: علوم قرانیہ کو بیان کرنے میں قرانی اسلوب کیا ہے؟

جواب ۲: وہی ہے جو متقدمین عرب کا اسلوب تھا۔

سوال ۷: قران کے نزول کے مقاصد؟

جواب ۷: اسکے ۳ مقاصد ہیں۔

۱) انسانی جانوں کی تربیت۔

۲) برے اعمال کی نفی۔

۳)عقائد باطلہ لا رد۔

سوال۸: چاروں گمراہ فرقوں سے قران کی مخاصت کا کیا انداز ہے؟

جواب۸: قران ان سے ان کے مشہورات مسلمہ اور خطابیات نافعہ کے ذریعے مخاصمت فرماتا ہے۔

سوال۹: حدیث پاک کی روشنی میں کتنی اور کون کون سی چیزیں فطرت میں سے ہیں؟

جواب۹: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: ۱۰ چیزیں فطرت میں سے ہیں۔

۱)مونچھوں کو پست کرنا۔

۲)داڑھیاں بڑھانا۔

۳)مسواک شریف کرنا۔

۴)ناک میں پانی چڑھانا۔

۵)ناخن تراشنا۔

۶)انگلیوں کے جوڑ کو دھونا۔

۷)بغل کے بال اکھیڑنا۔

۸)موئے زیر ناف صاف کرنا۔

۹)استنجاء کرنا۔

۱۰)حضرت مصعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دسویں چیز کلی کرنا ہے۔

سوال۱۰: مشرکین کے کچھ عقائد اور گمراہیاں بیان کریں۔

جواب۱۰: عقائدِ مشرکین۔

مشرکین اللہ جل جلالہ کو قادر و خالق بھی مانتے تھے اور فرشتوں کو لائق تعظیم بھی سمجھتے تھے۔

مشرکین کی ۹ گمراہیاں۔

۱)شرک۔

۲)تشبیہ۔

۳)تحریف۔

۴)بعثت کا انکار۔

۵)نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کو بعید سمجھنا۔

۶)اعمال قبیحہ۔

۷)ظلم و ستم ہونا۔

۸)کسی کے پیچھے بے دلیل چلنا۔

۹)عبادتوں کا مٹ جانا۔

سوال۱۱: شرک کی تعریف اس انداز سے کریں کہ اہلسنت سے الزام اٹھ جائے؟

جواب ۱۱: شرک۔ غیر اللہ کے لیے اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کی وہ صفات ثابت کرنا جو اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کے ساتھ خاص ہیں۔

لہٰذا اہل سنت کا میلادِ نبی منانا، صالحین کی قبور کی زیارت کرنا، قبور کے پاس دعائیں مانگنا اور تعویزات وغیرہ تمام امور مستحب ہیں اور کسی بھی طرح شرک کی تعریف میں داخل نہیں ہیں۔

سوال ۱۲: تشبیہ سے کیا مراد ہے؟

جواب ۱۲: تشبیہ انسانی صفات کو اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کے لیے ثابت کرنا۔

سوال ۱۳: مشرکین نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کو بعید کیوں جانتے تھے؟

جواب ۱۳: انہیں ان انبیاء کی صفاتِ بشریہ تشویش میں ڈالتی تھیں، کیونکہ وہ اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کی حقیقی تجویز کو نہ پہچان سکے جو انبیاء کی بعثت کی ضرورت ہے، اور وہ کہا کرتے تھے کہ انبیا کھاتے پیتے اور شادیاں کیوں کرتے ہیں حالانکہ وہ انبیاء ہیں۔

سوال ۱۴: شاہ صاحب نے قبور پر جانے کے حوالے جو کچھ بیان فرمایا ہے اسے اس انداز سے بیان فرمائیں کہ صحیح مسئلہ واضح ہو جائے؟

جواب ۱۴: شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ مشرکین کے احوال کی توضیح بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ؛ مشرکین کا حال بھی آج کل کے پیشہ وروں اور جہلا کی طرح ہے، اس طرح کہ وہ لوگ گزشتہ اولیاءِ کرام کی ولایت کا تو اعتراف کرتے ہیں لیکن آج کے اولیاء کی ولایت کا اعتراف نہیں کرتے، اور سمجھتے ہیں کہ اب اولیاء کرام کی لڑی ختم ہو گئی اور اب کوئی ولی پیدا نہیں ہو گا حالانکہ یہ ان کی کم علمی و کم عقلی ہے، اور جب وہ اس زمانے کے اولیاء کا اعتراف کرتے ہیں اور گزشتہ اولیاء کی قبور پر جاتے ہیں تو لہٰذا شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ رد بیان کر رہے ہیں کہ جس طرح گزشتہ زمانے میں اولیائے کرام کا وجود تھا اس طرح اس زمانے میں بھی ہے، نہ کہ یہ کہ شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ زیارت قبور کے مخالف ہوں۔

سوال ۱۵: شاہ صاحب نے مشرکین کو ان کے شرک پر لاجواب کرنے کے کتنے اور کون کون سے طریقے بیان فرمائے ہیں؟

جواب ۱۵: چار طریقے بیان فرمائیں ہیں۔

۱) دلیل طلب کرنا اور آباؤ اجداد کی اندھی تقلید سے چپٹے رہنے پر نقد وارد کرنا۔

۲) ان کے اور اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کے درمیان عدم مساوات کا ہونا۔

۳) اس مسئلے پر انبیاء کرام کا اجماع ہونا۔

۴) بتوں کی عبادت کی قباحت کو بیان کرنا کہ یہ بت پتھر کے ہیں اور پتھر تو انسانی مرتبے تک نہیں پہنچ سکتے تو الوہیت کے مرتبے تک کیسے پہنچ سکتے ہیں۔

سوال ۱۶: تشبیہ کے حوالے سے شاہ صاحب نے کتنی دلیلوں سے رد فرمایا؟

جواب ۱۶: تین دلیلوں سے رد فرمایا۔

۱) دلیل طلب کرنا اور انکے آباؤ اجداد سے چپٹے رہنے پر نقد وارد کرنا۔

۲) والد اور بیٹے کے درمیان مشابہت کی ضرورت کو بیان کرنا حالانکہ وہ محال ہے۔

۳) جو چیز ان کے نزدیک ناپسندیدہ ہے اس کو اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کے لئے ثابت کرنے کی قباحت کو بیان کرنا۔

سوال ۱۷: رسولوں کے بھیجنے کو جو مشرکین بعید جانتے تھے اس کا جواب مختصر اتحریر کریں۔

جواب ۱۷: اس کے ۳ جوابات ہیں۔

۱) رسولوں کا پہلی والی امت میں پائے جانے کو بیان کرنا۔

۲) یہ بیان کرنا کہ رسالت کا ایک نام وحی بھی ہے۔

۳) جن چیزوں کا مشرکین نے مطالبہ کیا تھا ان مطالبات کے ظاہر نہ ہونے کو بیان کرنا مصلحتِ کلیّت کی وجہ سے۔

سوال ۱۸: قرآن مجید میں بعض مضامین تکرار کے ساتھ ہیں اس کا سبب بیان کریں؟

جواب ۱۸: قرآن مجید میں اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ نے شاندار انداز میں تکرار کے ساتھ بعض مضامین کو ذکر کیا۔ اس کا سبب یہ ہے کہ ان جاہلوں کو تاکیدات کی ضرورت تھی اس وجہ سے بار بار بیان فرمایا۔

سوال۱۹: یہودیوں کی بعض شرارتوں/گمراہیوں کا مختصر اذکر کریں؟

جواب۱۹: یہودیوں کی ۸ گمراہیاں تھیں۔

۱) توریت کے احکام میں لفظی و معنوی تحریف کرنا۔

۲) آیتوں کو چھپانا۔

۳) جو حصہ توریت کا نہ ہو تا اس کو توریت کے ساتھ جوڑ دینا۔

۴) توریت کت احکام کو نافذ کرنے میں سستی کرنا۔

۵) اپنے مذہب کے معاملے میں تعصب کے ذریعے مبالغہ کرنا۔

۶) نبی پاک ﷺ کی رسالت کو بعید از عقل خیال کرنا۔

۷) اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ نبی پاک ﷺ کی بارگاہ اقدس میں بے ادبی کرنا۔

۸) بخل اور حرث میں مبتلا ہونا۔

سوال۲۰: تحریف کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب۲۰: تحریف کی ۲ اقسام ہیں۔ ﴿۱﴾ تحریفِ لفظی ﴿۲﴾ تحریف معنوی۔

تحریفِ لفظی: لفظ کو بدل دینا اور اسکی اصلی جہت سے غیر کی طرف منتقل کر دینا اور یہ کبھی کلام میں زیادتی و کمی کے ذریعے ہوتا ہے۔

تحریفِ معنوی: فاسد تاویل کرنا آیت کے معانی کو اس کے بر خلاف معنی پر محمول کر کے۔

سوال۲۱: کیا شاہ صاحب تحریف لفظی کے قائل ہیں؟

جواب۲۱: جی نہیں اور انکے نزدیک حضرت عبد اللہ ابن مسعود رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کا بھی یہی قول ہے۔

سوال۲۲: کیا سابقہ کتابوں میں تحریفِ لفظی واقع ہوئی ہے دلائل سے بیان کریں؟

جواب۲۲: اس کا جواب قرانی آیت ہے۔ اللہ پاک قران مجید میں ارشاد فرماتا ہے: من الذین ھادو یحرفون عن مواضعہ۔

سوال۲۳: تحریفِ معنوی کی ایک مثال بیان کریں۔

جواب۲۳: مومن، فاسق اور کافر کے درمیان اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ نے ہر دین میں فرق رکھا اور اسکو کسی دین کے ساتھ خاص نہیں کیا، اور مومن فاسق کی انتہاء جنت رکھی جبکہ کافر کے لئے ہمیشہ جہنم۔ لیکن یہودیوں نے یہ گمان کر لیا کہ یہودی عبرانی وغیرہ وہ جنتی ہیں۔ اور یہ گمان کیا کہ انبیاء کرام کی شفاعت ان کو نفع دے گی، ان کو جہنم سے بچالے گی، اگر چہ مذکورہ حکم ان کے لئے متحقق نہ ہو۔

سوال۲۴: سابقہ آیات میں کتمانِ آیات کو ثابت کریں؟

جواب۲۴: توریت میں رجم کا حکم زنا کرنے والے کے لئے ثابت تھا لیکن یہودیوں نے اس کو چھپا دیا اور اس کی جگہ کوڑوں اور منہ کالا کرنے کی سزا کو قائم کر دیا صرف اپنی رسوایت کے خوف سے۔

سوال۲۵: لوگوں کی اصلاح کے لئے نبوی طریقہ کیا ہوتا ہے اور شریعتیں باہم مختلف کیوں ہیں؟

جواب۲۵: نبی عالم کی اصلاح کے لئے ﷺ بھیجے جاتے ہیں اور ہر قوم کی عادات مختلف ہوتی ہیں لہذا نبی ان چیزوں کو باقی رکھتے ہیں جو اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کی رضا کے لیے ہوتی ہیں، اور جس میں رب جَلَّ جَلَالُہٗ کی نافرمانی ہوتی ہیں انہیں بدل دیتا ہے۔ جس طرح طبیب کے پاس جب ۲ مریض آتے ہیں تو وہ ایک کے لئے ٹھنڈی غذا تجویز کرتے ہیں اور دوسرے کے لئے گرم۔

سوال۲۶: ذکر نصریٰ کے متعلق کچھ لکھیں؟

جواب۲۶: یہ حضرت عیسیٰ پر ایمان رکھتے تھے، عقانیم ثلاثہ کے قائل تھے اور حضرت کو شہید کیا ہوا گمان کرتے تھے، اور کہتے تھے کہ فارقلیط سے مراد عیسیٰ ہیں جو کہ ان کے پاس قتل کے بعد آئیں گے اور انہیں انجیل تھامنے کی وصیت کریں گے۔

سوال۲۷: عقانیم ثلاثہ سے کیا مراد ہے؟

جواب ۲۷: اس سے مراد یہ کے کہ: باپ جو کہ مبدءِ عالم کے مقابلے میں ہے، بیٹا جو کہ صدرِ اول کے مقابلے میں ہے اور روح القدس یہ عقولِ مجردہ کے مقابلے میں ہے۔

سوال ۲۸: حضرت عیسیٰ کے لیے بقولِ عیسائی خدا کا بیٹا کہنا استعمال ہوا اسکا کیا جواب ہے؟

جواب ۲۸: اگر اس بات کو مان بھی لیا جائے جب بھی زمانہ قدیم میں لفظ ابن کا اطلاق محبوب اور پیارے کے معنی میں بھی ہوا کرتا تھا۔

سوال ۲۹: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے سولی چڑھنے کا عقیدہ جو عیسائی رکھتے ہیں اسکی حقیقت کیا ہے؟

جواب ۲۹: عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے شہید کر دیے جانے کا عظم کر لیا تھا حالانکہ حقیقت میں ان کو اس قصے کے بارے میں اشتباہ ہوا کیونکہ اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ نے انہیں آسمان کی طرف بلند کیا اور انہوں نے گمان کر لیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام شہید کر دیئے گئے،

اس بات پر اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ قران پاک میں ارشاد فرماتا ہے،

وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ (النساء)

سوال ۳۰: فارقلید سے کون سی ذات مبارکہ مراد ہے؟

جواب ۳۰: فارقلید یونانی لفظ ہے اور اس سے مراد اور اس کا مطلب ہوتا ہے محمد یا احمد جبکہ عیسیٰ علیہ السلام عبرانی زبان میں کلام کیا کرتے تھے پھر بھی عیسایئوں کے نزدیک فارقلید سے مراد عیسیٰ علیہ السلام کی ذات ہے جبکہ امام رازی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ: فارقلید سے مراد ہے شافع و مشفع اور یہ سب سے پہلے حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی صفت ہے، جبکہ عیسائی کہتے ہیں کہ فارقلید سے مراد حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے حالانکہ یہ صفت بھی سب سے پہلے حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ہے۔

سوال ۳۱: نفاق کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟

جواب ۳۱: نفاق کی ۲ اقسام ہیں۔ (۱) نفاق عملی (۲) نفاق اعتقادی۔

نفاق اعتقادی۔ یعنی جو زبان سے اسلام کا دعویٰ کرے اور دل میں کفر ہو۔

نفاق عملی۔ یہ وہ گروہ ہے جو ضعف ایمان کے سبب اسلام میں داخل ہوئے تھے۔

سوال ۳۲: بیان مخاصمت سے قران کا مقصد اصلی کیا ہے؟

جواب ۳۲: مقصد یہ ہے کہ جب بھی آپ قران پاک کی تلاوت کریں تو یہ گمان نہ کریں کہ مخاصمت صرف ان کے ساتھ خاص تھی بلکہ اس زمانے میں بھی بطریقہ نمونی موجود ہے اس حدیث کی وجہ سے (لتتبعن سنن من کان قبلکم)۔

سوال ۳۳: اللہ پاک جَلَّ جَلَالُہٗ کی نعمتیں ذکر کرنے اور اسکو بیان کرنے کا قرانی اصلوب کیا ہے؟

جواب ۳۳: قران کریم کے نزول کا مقصد تمام لوگوں کی اصلاح کرنا ہے چاہے وہ عربی ہوں یا عجمی ہوں، یا کسی بھی ملک کے ہوں لہٰذا اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ نے تذکیر بآلاء اللہ میں اس انداز سے کلام فرمایا کہ اپنے کلام میں ان چیزوں کو شامل فرمایا جن کو لوگ جانتے ہوں اور ان کی عقلیں ان چیزوں کا احاطہ کر سکتی ہوں، زیادہ تحقیق اور غور و فکر والی چیزیں شامل نہیں فرمائیں۔

سوال ۳۴: چند وہ قصیں بتائیں جو قران پاک میں کثرت سے بیان کئے گئے ہوں؟

جواب ۳۴: آدم علیہ السلام کی مٹی سے تخلیق کا قصہ، فرشتوں کو حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے کا قصہ، شیطان کے ملعون ہونے کا قصہ۔

سوال ۳۵: چند وہ قصیں بیان کریں جو قران پاک میں چند بار بیان کئے گئے ہوں؟

جواب ۳۶: حضرت ادریس علیہ السلام کے اٹھائے جانے کا قصہ، یوسف علیہ السلام کا قصہ، ابراہیم علیہ السلام اور نمرود کے مناظرے کا قصہ، گائے کو ذبح کرنے کا قصہ، بلقیس کا قصہ۔

سوال ۳۶: قران کی روشنی میں چند علامات قیامت بیان فرمائیں؟

جواب ۳۶: دجال کا نکلنا، دابۃ الارض کا نکلنا، حشر و نشر سوال و جواب، میزان وغیرہ۔

سوال ۳۷: کیا قران مجمل ہے جبکہ سنت اسکی تفسیر کرتی ہے؟

جواب ۳۷: قران اجمالا ہوتا ہے اور سنت اسکی تفسیر کرتی ہے جیسے قران میں نماز کا حکم اجمالا ہے جبکی اسکی تمام تسیر نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے احادیث میں بیان فرمائی۔

سوال۳۸: قران کے لفظ سے معنی مرادی تک نہ پہنچ پانے کی چند وجوہات تحریر فرمائیں؟

جواب۳۸: لفظ غریب کے استعمال کی وجہ سے۔

ناسخ و منسوخ کی پہچان نہ ہونے کی وجہ سے۔

سبب نزول سے واقف نہ ہونے کی وجہ سے۔

مضاف یا موصوف کے حذف ہونے کہ وجہ سے، وغیرہ۔

سوال۳۹: غرائب قرانی کی شرح میں سب سے بہترین طرق ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کون سی ہے؟

جواب۳۹: سب سے بہترین حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے طرق سے، پھر دحاق کی سند سے، پھر نافع بن ازرق کی طرق سے۔

سوال۴۰: متقدمین و متاخرین کے نزدیک نسخ قرانی کے اختلاف کو واضح کریں؟

جواب۴۰: عند المتقدمین: ایک چیز کا دوسری چیز سے ازالہ کرنا، یعنی آیت کے کسی وصف کو دوسری کسی آیت کے ساتھ زائل کرنا۔

عند لمتاخرین: شارع کا حکم شرع کو اٹھانا۔

عند المتقدمین اس طرح منسوخ آیتوں کی تعداد ۵۰۰ ہو گئی، اور عند المتاخرین اس طرح منسوخ آیتوں کی تعداد بہت کم ہے۔

سوال۴۱: جمہور کے نزدیک کتنی آیات کریمہ منسوخ ہیں؟

جواب۴۱: اکیس آیات۔

سوال۴۲: شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک کتنی آیات منسوخ ہیں؟

جواب۴۲: شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک ۵ آیات منسوخ ہیں۔

تمت بالخیر